حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ھے

مبصر: سید صبیح ہمدانی

● زنا کی سنگینی اور اس کے بُرے اثرات　　مؤلف: پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی　　ملنے کا پتہ: مکتبہ قدوسیہ، رحمان مارکیٹ، اردو بازار۔ لاہور　　ضخامت: ۳۴۴ صفحات　　قیمت: ۴۰۰ روپے

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کو اُس کی اپنی بھلائی اور بہتری کے لیے اسلام کو بطور دین عطا فرمایا۔ اس دین میں اللہ نے انسان کو کچھ چیزوں کا حکم دیا اور وہ مامور بہ چیزیں ایسی ہیں کہ اُن کے بجالانے میں انسان کا اپنا نفع ہے۔ اسی طرح کچھ چیزوں سے منع فرمایا اور وہ ممنوعہ اشیاء واعمال ایسے ہیں کہ اُن سے دور رہنا انسان کی ہستی کی بقا اور منفعت کے لیے ناگزیر ہے۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ حکیمِ مطلق ہیں اور انسان کے متعلق خود اُس کے خالق کا ارشاد ہے کہ اُسے تھوڑا سا علم دیا گیا ہے۔ لہٰذا جب کبھی انسان نے محض اپنے علم اور ذاتی تجرباتی معلومات کو ہی سامنے رکھ کر زندگی گزارنے کا فیصلہ کیا، تاریخ کی گواہی یہی ہے کہ یہ فیصلہ خود نوعِ انسانی کے لیے مضر ثابت ہوا۔

اللہ تعالیٰ کی منع کردہ اشیا کی فہرست میں ایک نمایاں عمل زنا ہے، جس کی شناعت وقباحت کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ نے نسلِ انسانی کو عطا کیے جانے والے ہر آسمانی پیغام میں اس عمل کو بصراحت ممنوع فرمایا۔ بحیثیت مومن ہمیں اس بات پر ایمان ہے کہ یہ منع ہمارے ہی فائدے کے لیے ہے۔ چاہے عقل ودانش اور دنیا کے اعتبار سے کامیاب وکامران اہلِ عقل ودانش کی آنکھ اس کی برائی کو نہ بھی پہچان سکے۔ لیکن جو عقل وحی کی رہنما روشنی سے مستنیر ہو، وہ یقیناً اس حکمِ منع کی حکمتوں اور حقیقتوں کا ادراک کرسکتی ہے۔ چنانچہ اُمّت کے اساطین علما نے ہر دور میں اللہ تعالیٰ کے ناپسندیدہ اور ممنوعہ اعمال (کی اس دنیا میں) ضرر رسانیوں اور کے بارے میں اپنی تصنیفات میں متلاشیانِ حقائق کی رہنمائی کی ہے۔

زیرِ نظر کتاب کے مؤلف جناب پروفیسر فضل الٰہی ایک جیّد عالم اور صاحبِ اسلوب مصنّف ہیں۔ اور اللہ کی توفیق سے دورِ جدید کے تناظر میں اہمیت حاصل کرنے والے موضوعات پر مثبت اور دھیمے انداز میں قلم اٹھانے کا ڈھنگ جانتے ہیں۔ اس کتاب میں انہوں نے اسلام کے علاوہ دیگر آسمانی مذاہب میں بھی زنا کی حرمت اور شناعت پر مدلّل انداز میں بھرپور بحث کی ہے۔ پھر نہ صرف مذاہبِ قبلیہ بلکہ عقلِ سلیم اور ہم زمانہ تحقیقات کی روشنی میں اس فعلِ بد کی نوعِ انسانی کے لیے مضرّت اور ہلاکت خیزی پر خاصے کی گفتگو کی ہے۔ مشرق ومغرب میں جاری تہذیبی کشمکش کے پس منظر میں